PRESS RELEASE

For immediate release
December 17, 2020

Need to rehabilitate sick companies highlighted

A company alive is better than a company dead

ISLAMABAD, December 17: Given the stress caused on businesses and the resulting challenges, the Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) organized a Webinar on Corporate Rehabilitation Act, 2018 (CRA) and the Corporate Restructuring Companies Act, 2016 (CRC Act) to create awareness about corporate insolvency laws. Honorable Justice Jawad Hassan, Commercial & Constitutional Judge of Lahore High Court graced the event as chief guest.

These laws provide a structured process for distressed companies to attempt their revival through corporate or financial restructuring plans and provide a well-defined mechanism for resolution of non-performing loans.

Justice Jawad Hassan supported the concept introduced by chairman SECP that "a company alive is better than a company dead". He further said that now when the laws are in place, we need to introduce the policies and create awareness regarding these laws so that the sick companies may be rehabilitated.

Justice Jawad said that the present government and the SECP has full support of judiciary in order to ensure that laws related to restructuring and rehabilitation of companies be implemented properly instead of winding up every other company. He also appreciated the efforts of SECP and Qanoondan for organizing the session and reaching out to lawyers and judiciary to ensure that the mission of rehabilitation of corporate structure in Pakistan is achieved.

Addressing the webinar, the Chairman SECP, Aamir Khan emphasized the importance of an efficient mechanism for resolving insolvency to reduce failure rate among businesses and preserve jobs. He further stated that resolving insolvency must be a priority and these laws have improved our position on World Bank’s doing business index. He stressed that real success depends on their effective implementation help surviving businesses from the adverse impact of the pandemic.

Mr. Khan also highlighted the issue of non-performing loans of financial institutions, amounting to Rs853 billion as of Sept, 2020, that can be resolved through corporate restructuring companies. He also informed that one such company has already been licensed by the SECP besides introducing necessary amendments in CRC Act.

بیمار صنعتی یونٹوں اور کمپنیوں کی بحالی کی اہمیت پر ایس ای سی پی کا وبینار

اسلام آباد (دسمبر 17) پاکستان اور دیگر دنیا میں کرونا کی وبا کے باعث کاروباری کمپنیوں پر پیدا ہوانے والے دباؤ کی صورتحال میں بیمار صنعتوں اور کمپنیوں کی بحالی کے قوانین کے بارے اگہی پیدا کرنے کے لئے ان قوانین کی افادیت واہمیت کو اجاگر کرنے کے لئے سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن نے وبینار کا انعقاد کیا۔ لاہور ہائی کورٹ کے معزز جج جناب جسٹس جواد حسن مہمان خصوصی تھے۔

وبینار میں کارپوریٹ بحالی کے ایکٹ 2018 اور کارپوریٹ ریسٹکچرنگ کمپنیز ایکٹ 2016 کے بارے میں بات چیت کی گئی۔ یہ قوانین بند اور بیمار صنعتوں اور کمپنیوں کی بحالی کی مکمل اسکیم فراہم کرتے ہیں جبکہ نان پرفامنگ قرضوں کا حل بھی فراہم کرتے ہیں۔

جناب جسٹس جواد حسن نے ایس ای سی پی کے چیئرمین عامر خان کی تائید کرتے ہوئے کہا کہ ایک زندہ کمپنی، مردہ کمپنی سے بہت بہتر ہے۔ انہوں نے کہا کہ جبکہ کمپنیوں کی بحالی کے قوانین نافذ العمل ہو چکے ہیں، ان کے بارے میں زیادہ سے زیادہ آگہی پیدا کرنے کی ضرورت ہے تاکہ موجودہ صورت حال میں کاروباری مشکلات کا شکار کمپنیاں اس سہولت سے فائدہ حاصل کریں اور بیمار کمپنیوں کی بحالی کا عمل بھی شروع کیا جاسکے۔ معزز جج نے ان قوانین کے نفاذ کے لئے موجودہ حکومت اور ایس ای سی پی کو عدلیہ کے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے اس موضوع پر وبینار منعقد کرنے کو سراہا اور کہا کہ عدالت میں مقدمات کی بہتر پیروی کرنے کے لئے ان قوانین کو بہتر انداز میں سمجھیں جس کے لئے اس موضوع پر مزید اسے سیشن منعقد کئے جائیں۔

وبینار سے خطاب کرتے ہوئے ایس ای سی پی کے چیئرمین عامر خان نے کہا کہ پاکستان میں کاروبار اور کمپنیوں کے ناکام ہونے کی شرح کو کم کرنے کے لئے ہمیں کارپوریٹ بحالی کے قوانین کے بہتر نفاذ کی ضرورت ہے تاکہ ملازمتوں کی کمی کا مسئلہ بھی حل ہو۔ انہوں نے کہا کہ ان قوانین کا بہتر نفاذ ہماری ترجیح ہے۔ ان نئے قوانین کے آنے سے ورلڈ بنک کی ڈوینگ بزنس رپورٹ میں پاکستان کی درجہ بندی میں بھی بہتری آئی ہے۔ عامر خان نے کہا کہ ان قوانین کے نفاذ سے کرونا کی وباء سے کاروباری اداروں کو درپیش چیلنجز کا بھی نمٹا جاسکتا ہے۔ عامر خان نے کہا کہ بیمار صنعتوں کے نان پرفرومنگ قرض رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی کے اختتام تک 853 ارب روپے تک پہنچ چکے تھے، ان قوانین کا نفاذ اس مسئلے کا حل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایس ای سی پی نے ملک کی پہلی کارپوریٹ ریسٹکچرنگ کمپنی کو لائسنس جاری کر دیا ہے۔